Date ___/___/___ Page No.: ______

۱۲۲/ن

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام مسئلۂ ذیل کے بارے میں

(۱) مدارسِ اسلامیہ میں فصل کے موقع پر جمع ہونے والے اناج، منجی وغیرہ کا کیا حکم ہے، آیا وہ زکاۃ میں داخل ہے یا نہیں، (۲) نیز ایسے اساتذہ جو صاحبِ نصاب ہوں، کیا ان کے لئے کھانے کی گنجائش ہے یا نہیں؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب مرحمت فرمائیں۔

المستفتی: مفتی محمد ارشد قاسمی
ساکن بڑھاپور بجنور

۸۳/ن ۱۴۴۰ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب وباللہ التوفیق: (۱،۲): مغربی یوپی میں علاقہ کے مسلم کاشت کار ہر سال فصل کے موقع پر مدارس اسلامیہ کو جو اناج اور منجی وغیرہ دیتے ہیں، یہ پیداوار کی زکوۃ، یعنی: عشر یا نصف عشر نہیں ہوتا؛ کیوں کہ دار العلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق ہندوستان کی زمینات عشری یا خراجی نہیں ہیں (فتاوی دار العلوم دیوبند ۶: ۱۶۱- ۱۶۵،۱۶۴- ۱۶۸، سوال: ۲۵۹- ۲۶۵، ۲۸۸، ۲۸۹، ضمیمہ فتاوی دار العلوم دیوبند ۶: ۸، مطبوعہ: مکتبہ دار العلوم دیوبند)؛ بلکہ یہ ایک طرح کا عطیہ وامداد ہوتی ہے، جیسے: محلّہ کے امام کو بھی لوگ بہ طور تنخواہ یا امداد فصلانہ دیتے ہیں۔ پس جب یہ عطیہ وامداد ہے اور مدرسہ میں سب اساتذہ کا کھانا منجانب مدرسہ ہے تو یہ اناج وغیرہ صاحب نصاب اساتذہ بھی کھا سکتے ہیں؛ البتہ اگر کوئی شخص کسی مفتی کے فتوے کی بنیاد پر ہندوستان کی زمینات کو عشری مانتا ہے اور وہ پیداوار کا دسواں یا بیسواں حصہ نکالتا ہے تو یہ زکوۃ کی طرح ہے اور زکوۃ کی طرح زکوۃ ہی کے مصارف میں صرف ہوگا۔ فقط واللہ تعالی أعلم۔

نعمان سیتاپوری غفرلہ
۱۴۴۰/۲/۱۴ھ = ۲۰۱۸/۱۰/۲۴ء، چہار شنبہ

الجواب صحیح
حبیب الرحمن عفا اللہ عنہ
محمود حسن غفرلہ
بلند شہری
۱۴۴۰/۲/۱۴ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۱۴/۲/۱۴۴۰ھ